پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحۡمَدُہٗ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اما بعد! شیخ العرب والعجم سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہ کے سلسلہ مقبولہ کی مقبولیت اور جلد مقصد میں کامیابی کا راز اتباع سنت ہے اور یہی اس دور میں سلسلہ کا خصوصی امتیاز ہے۔ حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اعظم مسیح الامت حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب قدس سرہ کے خلیفہ خاص شفیق الامت مرشدی حضرت مولانا حاجی محمد فاروق صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اللہ تعالیٰ نے عالمی سطح پر خدمت دین اور اشاعت طریق کے لیے اور حضرت مسیح الامت کے ذوق کے مطابق تعلیمات اشرفیہ کی ترویج کے لیے منتخب فرمالیا ہے۔

یوں تو ارشاد وافاضہ کا سلسلہ حضرت والا کے ہاں ہمہ وقت سفراً وحضراً جاری رہتا ہے لیکن رمضان المبارک میں یہ سلسلہ کماً وکیفاً بڑھ جاتا ہے۔سالکین کی کثیر تعداد اپنی اصلاح کی فکر کے ساتھ حضرت والا رحمہ اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ شب وروز کے جامع نظام الاوقات کے مطابق حضرت کی معیت میں اعتکاف کرتی ہے۔

رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ میں اعتکاف کے دوران ایک شب حضرت والا نے اس موضوع پر خطاب فرمایا کہ مؤمن کو حیات طیبہ حاصل کرنے کے لیے شب وروز کس طرح گزارنے چاہیے۔اس وعظ میں لیل ونہار کے مسنون اعمال اور اکابر کے معمولات بیان فرمائے جس کی روشنی میں شب وروز سنت کے مطابق گزارے جاسکتے ہیں۔

جناب حاجی نعیم رشید صاحب کراچوی زید مجدھم نے افادہ عوام کے لیے ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے اس وعظ کو قلم بند کرلیا۔حق تعالیٰ ان کی اور اس کی اشاعت میں تعاون کرنے والے حضرات کی مساعی کو قبول فرمائیں اور اس حقیر سعی کو صدقہ جاریہ بنائیں۔آمین

یکے از خدام

(مفتی) محمد طیب

فیصل آباد

طریق الفلاح لطالب الصلاح

یعنی

مؤمن کے لیل ونہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اما بعد!

موضوع سخن

توفیق الٰہی سے ایک سوال اور اس کا جواب دوران نماز ذہن میں آیا کہ ایک مسلمان رات اور دن اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں کیسے گزارے اس کے لیل ونہار سنت کے مطابق کس طرح گزریں، وہ حیات طیبہ جس کا قرآن میں ذکر اور وعدہ ہے اعمال صالحہ کے ساتھ کس طرح حاصل ہو؟

چونکہ دن بعد میں آتا ہے اور رات پہلے آتی ہے لہٰذا چیدہ چیدہ مسنون اعمال نماز پنجگانہ کی ترتیب کے مطابق عرض کیے جائیں گے ، اگر انہیں استحضار میں رکھا جائے اور ان پر عمل کیا جائے تو ان سوالات کا عملی جواب ہوجاتا ہے۔

بچوں کا تحفظ

حدیث شریف میں ہے کہ جب شام کا وقت ہو تو بچوں کو باہر گھومنے سے روکو۔شیاطین پھیل جاتے ہیں اور بچوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور یہ دعا کرکے کہ اے اللہ اس آنے والی شب میں جو شر ہے ، فتنہ ہے اس سے بچالے اور جو خیر ہے وہ عطا فرمادے۔

باوضو رہنے کے فوائد

باوضو رہنے کی عادت رکھے اس کے کئی فائدے ہیں:

☆باوضو رہنے والا مقبول الدعوات ہوجاتا ہے۔

☆اس کی موت آگئی تو شہداء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

☆شیاطین کا تسلط اس پر نہیں ہوگا۔

☆نماز اس کو تکبیر اولیٰ کے ساتھ مل جاتی ہے۔

☆اس کی وجہ سے حکام مسخر ہوجاتے ہیں۔

☆بات میں اثر ہوتا ہے چہرۂ کا حسن دوبالا ہوجاتا ہے۔

باوضو رہنا چاہیے اور یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے آسان سی بات ہے، انسان ارادہ کرے تو ارادہ کے ساتھ ان کی امداد شامل حال ہوجاتی ہے۔

اذان کا جواب

اب جب رات شروع ہوگی تو ان باتوں کے ساتھ سب سے پہلا کام مغرب کی اذان کا جواب ہوگا۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب اذان سنے تو یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا﴾

اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں ابرار صالحین میں اس کو داخل فرمالیتے ہیں۔اب اذان کا جواب دے۔ حضور ﷺ نے فرمایاکہ اذان کا جواب دینے والا مجھے یقین ہے کہ بخشا جائے گا۔اللہ تعالیٰ نے اذان کے جواب میں بڑی تاثیر رکھی ہے، جس کام کے ہوجانے کی نیت سے جواب دیا جائے گا اس کی برکت سے وہ کام آسان ہوجائے گا۔

ایک حدیث میں ہے کہ اذان کا جواب دینے والے کے لیے جنت ہے اذان کا جواب دینا آسان ہے تکبیرات کے بدلے تکبیرات کہہ لو شادتین کے بدلے شہادتیں کہہ لو ﴿حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ ﴾اور ﴿حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ﴾ کے بدلے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ اور پھر تکبیرات کے بدلے تکبیرات اور نفی اثبات یعنی ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کے بدلے نفی اثبات ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ اس کے بعد درود شریف پڑھ کر دعائے وسیلہ پڑھے۔

﴿اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ﴾

حضور ﷺ نے دعائے وسیلہ کے بارے میں فرمایا کہ جو اس کا پابند ہوگا میری شفاعت اس کیلئے واجب ہوگی کہ میں اس کو بخشواؤں کوشش یہ کرو کہ اذان ہوتے ہی یا اذان سے پہلے مسجد میں حاضر ہوجاؤ اگر کوئی عذر نہ ہو۔

یہ جو مسجد کی صفوں کی ترتیب ہے پہلی ، دوسری ، تیسری آخر تک جب مسجد خالی ہوتو بھی (ترتیب کے اعتبار سے) ان کی فضیلت وہی ہوتی ہے جو جماعت کے وقت ہوتی ہے ، اکثر لوگوں کو اس کے بارے میں علم نہیں ہے جب مسجد خالی ہوگی آپ سے پوچھا جائے گا کہ مومن مسجد (جہاں حضرت نے یہ بیان فرمایا اس مسجد کا نام مومن مسجد ہے)

کی پہلی صف کونسی ہے تو کیا آپ وضو خانہ کے پاس والی صف کو پہلی صف بتلائیں گے؟ بلا تکلف آپ اس پہلی صف کو ہی مسجد کی پہلی صف بتلائیں گے، تو خالی مسجد میں پہلی صف کی فضیلت حاصل ہوگی ، کوشش یہ کرو کہ اگر نوافل پڑھنے میں یا خالی مسجد میں ذکر کرنا ہے تو آگے بڑھو اور پہلی صف میں آکر کرو۔صرف جماعت ہی میں نہیں بلکہ یہ (بہر حال) مسجد کے آداب میں سے ہے۔

اقامت کا جواب

اب تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز ادا کرو ہوسکے تو اقامت کا بھی جواب دے اقامت کا بھی جواب وہی ہے جو اذان کا ہے صرف ﴿قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ﴾کے جواب میں﴿ اَقَامَهَا اللهُ وَاَدَامَهَا﴾ کا اضافہ ہے۔اقامت کے بعد دعا نہیں ہے۔

نوافل میں تکبیر تحریمہ کے بعد مستحب ہے کہ﴿ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ﴾سے پہلے یہ بعد میں یہ دعا پڑھے:

﴿اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ،اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ-لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰالِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ﴾

کبھی کبھی وقت ملے تو اس کا بھی اہتمام کرلیا جائے کہ نیت سے پہلے معوذتین پڑھ لی جائیں۔امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ اس سے نماز کی حفاظت ہوجاتی ہے۔شیاطین کی چھیڑ سے نماز بچ جاتی ہے۔اب نماز کی نیت باندھ لو۔

نماز کے بعد چند مفید وظائف

جب مغرب کی نماز پڑھ لی، سلام پھیر لیا ، سلام پھیرتے ہی کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر داہنا ہاتھ سر پر رکھو اور کہو۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ﴾

غم ، فکر دور ہوگئے، دماغ میں جو خلجان تھا وہ اللہ نے نکال دیا۔

☆حافظہ کے اگر طالب ہو تو گیارہ دفعہ کہو، ﴿یَا قَوِیُّ﴾

☆بصارت کے طالب ہو تو گیارہ دفعہ کہو ، ﴿یَا نُوْرُ﴾

☆بشاشت کے طالب ہو تو پیشانی پر انگشت شہادت سے ﴿اللہ﴾ لکھو۔

☆قوت قلب کے طالب ہو تو دو دفعہ سانس روک کر کہو، ﴿یَا قَوِیُّ﴾ اور قلب پر دم کرو۔

☆جنت کے طالب ہو تو ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو۔

☆دوزخ سے خلاصی کے طالب ہو تو سات دفعہ کہو۔﴿ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾

☆طبیعت میں بشاشت اور انشراح چاہتے ہو تو گیارہ فعہ کہو، ﴿یَا بَاسِطُ﴾

☆نیک بن کر زندگی گزارنا چاہتے ہو تو سات دفعہ کہو ﴿یَا بِرُّ﴾

☆علوم کی آمد کے طالب ہو تو تین دفعہ کہو ﴿یَا فَتَّاحُ﴾

☆اور تین دفعہ معمول ہے ہمارے مشائخ کا نفی اثبات یعنی ﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کا اور آخری دفعہ میں ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ﴾ کے ساتھ ملالو۔

فرضوں کے بعد کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾

☆دعا کے اول آخر درود شریف یہ سارا کام جلدی سے کرلو۔

☆یہ مختلف کلمات جو بتلائے گئے ہیں ﴿اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد اہل اللہ کا معمول ہے۔

سنن ونوافل: اب دو رکعت سنت موکدہ پڑھو، پہلی رکعت میں ﴿قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ﴾اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ﴾، پڑھو (ان کو ضروری نہ سمجھے کبھی کبھی ان کے علاوہ اور سورتیں پڑھ لے۔)

اب چھ رکعت اوابین کی نماز پڑھو، جو تاجر ہے، مشغولی ہے، وہ چار رکعت پڑھ لے (غرض) ایسی ہی عدیم الفرصتی ہے اور نرالی عدیم الفرصتی ہے تو دو رکعت کم کرلے دوسنت چار رکعت مل کر چھ رکعت اوابین کی فضیلت پھر بھی حاصل ہوجاے گی، اصل یہی ہے کہ دو سنتوں کے بعد چھ رکعت اوابین پڑھی جائے، حدیث پاک میں آتا ہے کہ اس چھ رکعت اوابین پر اللہ تعالیٰ شانہ بارہ سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔حدیث مبارک میں اوابین کی زیادہ سے زیادہ تعداد بیس رکعت آئی ہے۔اوابین پڑھنے کی بعد ایک بار آیۃ الکرسی ، ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہ ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ، ۳۳ بار اَللہُ اَکْبَرْ اور ایک بار

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

حضور ﷺ نے فرمایا اس کی مغفرت ہوگئی، یہ بخشا گیا ہے، اس روایت میں ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہے ۳۴ بار نہیں ہے ، اگر یہ کلمات نہ کہہ سکے تو ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دعا مانگ لے۔ مسجد میں بیٹھ سکتا ہے تو بیٹھ جائے ورنہ کام پر چلا جائے اور ایک تسبیح ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ کی پڑھ لو۔

مسواک کی تاکید

کام کاج سے فارغ ہو کر استنجاء وغیرہ سے فارغ ہولے، پھر سنت کے مطابق تازہ وضو بنالے، وضو میں مسواک کے استعمال کو ضروری سمجھے یہ حضور ﷺ کی سنت موکدہ ہے اور جو مستقل سنت موکدہ کا تارک ہوگا وہ یاد رکھے قیامت میں اس سے سوال ہوسکتا ہے ، تہجد بھی بعض علماء کے نزدیک سنت موکدہ ہے، اگر اس کا مستقل تارک ہوگا تو قیامت میں اس سے پوچھ ہوسکتی ہے کہ تو نے تہجد کیوں چھوڑی ہے اس لیے بزرگوں نے اس کا حل اور عقدہ کشائی فرمائی ہے کہ کس طرح اس وعید سے بچا جائے (اور وہ یہ کہ سونے سے پہلے صلوٰۃ اللیل کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیے جائیں۔

دربار الٰہی کے آداب

پانچوں اذانوں کا جواب ویسا ہی دینا ہے جو ابتداء میں عرض کیا گیاہے ، مسجد میں حاضر ہوجائے اور مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

﴿اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾

اور اعتکاف کی نیت کرے پھر چار رکت سنت غیر موکدہ پڑھے، اگر وقت ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد بھی پڑھے، زیادہ تونہیں ہے تو چار رکعت کی نیت باندھ لے اور انشاء اللہ تعالیٰ تحیۃ المسجد کا ثواب بھی مل جائے گا۔

یہ تحیۃ المسجد کی نماز احترام مسجد اور اکرام مسجد کے لیے ہے اور بہت ہی بابرکت نماز ہے۔

تحیۃ الوضو

کاروباری حضرات کی عشاء کے وقت مصروفیات نہیں ہوتیں، جب انہوں نے گھر پر وضو کیا تھا، اللہ تعالیٰ گھر سے باوضو آنے کی توفیق دیں تو دو رکعت تحیۃ الوضو بھی پڑھ لے۔حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص خیالات سے بچا کر ، دل لگا کر وضو کے بعد دو رکعت پڑھے ، جنت اس کے لیے واجب ہوجاتی ہے۔تحیۃ الوضو پر جنت واجب ہونے کا پروانہ آیا

ہے اور ایک یہ کہ جب آدمی گھر سے وضو کر کے مسجد کے لیے نکلتا ہے تو وہ ایسا ہے کہ جیسا حج کا احرام باندھ کر بیت اللہ کے لیے نکل پڑا۔

کوشش کرو اس بات کی خاص کر اہل محلہ کے لیے کوئی شواری کی بات نہیں ہے کہ اب عشاء کی نماز تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرو۔

عشاء کے بعد کے سنن ونوافل

عشاء کے فرض کے بعد پھر وہی فرضوں کے بعد کے معمولات ادا کرو جو مغرب کی نماز میں بیان کیے گئے تھے، پھر دو رکعت سنت موکدہ پڑھو اس کے بعد چار رکعت نفل پڑھو۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص عشاء کی دو سنتوں کے بعد چار رکعت نفل پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شب قدر کی عبادت کا ثواب عطاء فرماتے ہیں۔

اب تین وتر پڑھو اور وتر پڑھ کر تین مرتبہ کہو ﴿سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ﴾ اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھو۔ یہ جو وتروں کے بعد نفل پڑھے جاتے ہیں کھڑے ہو کر پڑھنے چاہیئے، حضور ﷺ نے تھکاوٹ کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے ہیں، اگر کوئی تھکاوت کی وجہ سے بیٹھ کر پڑے تو پورا ثواب ملے گا بلا تھکاوٹ بیٹھ کر پڑھے تو آدھا ثواب ملے گا، حضور ﷺ فرماتے ہیں جس نے ان نفلوں کی پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پڑھی

تو اللہ پاک اس کے نامہ اعمال میں ساری رات عبادت کرنے کا ثواب درج فرمائیں گے۔

دینی مجلس میں شرکت

یہ عشاء کی نماز آپ نے پڑھ لی۔اب اگر آپ کی مسجد میں دینی تعلیم کا سلسلہ ہے تو اس میں شرکت کریں، اس کی بڑی فضیلت ہے، عشاء کے بعد کچھ دینی گفتگو ہوجانی چاہیے۔اللہ تعالیٰ نےاس میں (مسجد میں دینی بات سننے یا سنانے کے لیے جانے میں) حج مقبول کا ثواب رکھا ہے اور وہ جو تسبیح بتائی تھی آیۃ الکرسی کے بعد والی تسبیح فاطمی وہ اب بھی پڑھی جائے گی اور اس کے بعد ایک تسبیح تیسرا کلمہ ﴿سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ﴾ پڑھ کر گھر آجاؤ۔

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے نکالے اور جوتے میں دایاں پاؤں پہلے ڈالے اور یہ دعا پڑھے۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾

سلام کی ترویج

دیکھو! یاد رکھو! جب گھر آیا کرو تو السلام علیکم کہا کرو حدیث شریف میں آتا ہے کہ خالی مکان میں بھی سلام کیا کرو اور فرمایا کہ جو

اپنے اہل خانہ کو سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کردیتے ہیں۔

آج لوگ یاروں کو تو سلام کرتے ہیں لیکن گھر کے افراد جو حقیقی یار ہیں ان کو سلام کرتے ہوئے عار آتی ہے۔شوہر کو چاہیے کہ بیوی کو سلام کرے اور بیوی کو چاہیے کہ شوہر کو سلام کرے، اس میں سبقت لے جانے کی ضرورت ہے۔حدیث شریف میں اتا ہے کہ سلام کو پھیلاؤ یہ پھیلانے کی چیز ہے۔ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ جو روزانہ مسلمانوں کو بیس مرتبہ سلام کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کردیتے ہیں۔

مسنون شب گزاری

اب باوضو سونے کی تیاری کرو۔گھر میں اگر آگ جل رہی ہو تو بجھادو ، بتی بجھادو، برتن میلے نہیں رکھنے چاہئیں۔سارے برتن دھلنے چاہئیں سارے برتنوں کوڈھک کر رکھو اگر نہ ڈھک سکو تو الٹ کر رکھو اور اگر الٹ کر بھی نہ رکھ سکو تو حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک پتلی چھڑی بسم اللہ پڑھ کر برتنوں پر رکھ دو ان شاء اللہ اس کی برکت سے کوئی زہریلا جانور برتن میں داخل نہ ہوگا۔

اب سنت کے مطابق بستر بچھاؤ، سلوٹیں نکالو، کپڑے سے اپنے بستر کو صاف کرو کوئی ناپاک چیز ہو تو اس کو دور کردو، جو آدمی پاک بستر

پر لیٹے، ساری رات اس کی ہڈیاں ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ﴾ پڑھتی رہتی ہیں اور اس کا ثواب اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتاہے۔

پاک بستر پر لیٹو، پاک بستر پر لیٹنا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے کہتے ہیں جی! نامعلوم چار پائی کیسی ہوگی۔ گدا کیسا ہوگا۔ بس ! کیسا بھی سہی ایک دھلی ہوئی پاک چادر اوپر بچھالو، بس یہ بسترپاک ہوگیا، ختم ہوئی بات! کمبل ، لحاف وغیرہ کی طرف سے بے اطمینانی ہو تو ایک غلاف بنالو، دھلا ہوا اس پر چڑھا لو جی ! رضائی بھی پاک ہوگئی اور تکئے تو پاک ہوتے ہی ہیں۔

ابتداء لیٹنے کی داہنی طرف سے کرو یہ سنت ہے ، چاہے سری رات داہنی کروٹ پر نہ لیٹ سکو مگر ابتداء داہنی طرف سے کرو، ایک اور بات یاد رکھو چاہے آدمی چت لیٹے یا بائیں کروٹ لیٹے اس کی اجازت ہے، لیکن الٹا نہ لیٹے، الٹا لیٹنا منع ہے، اسلام میں ناپسندیدہ عمل ہے۔

(۱)اس سے انسان بزدل ہوجاتا ہے۔(۲) برائیوں کا شکار ہوجاتا ہے۔(۳) اس کی صحت برباد ہوجاتی ہے۔(۴) شیاطین اس پر مسلط ہوجاتے ہیں اور (۵) اس کا حافظہ خراب ہوجاتا ہے۔

محاسبہ

اب لیٹنے کے وقت ایک کام اور کرلو کہ صبح سے کام لے کر رات تک جو نیکیاں کی ہیں ان پر شکر کرلو کہ اے اللہ ! میں تو یہ نہیں کرسکتا تھا آپ نے کروادیں ، نمازیں باجماعت پڑھوادیں، فلاں فلاں نیکیوں

کی توفیق دی، اے اللہ ! کل بھی یہی توفیق دے دیجئے گا۔کوئی غلطی یاد آئے اس پر استغفار کرلو ایمان کی تجدید کرکے سویا کرو، ایمان مفصل پڑھ ک سویا کرو۔

﴿اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ﴾

ہوسکتا ہے کہ بھائی سونے کے بعد نہ اٹھ سکے۔حدیث میں آتا ہے کہ یہ نوم موت کی بہن ہے۔اب موت کو بھی یاد کرو، یہ جو آپ نے اپنا کچا چٹھا دیکھا یہ محاسبہ کہلاتا ہے اور موت کو یاد کرنا اور قیامت کی ہولناک باتوں کو سوچنا مراقبہ کہلاتا ہے۔محاسبہ اور مراقبہ سنت ہے، یہ دونوں باتیں مشائخ نے حدیث سے لی ہیں۔

مراقبۂ موت

مرنا یاد کرلو، مررہا ہوں، جان کھنچ رہی ہے ، روح نکالی جارہی ہے، بیوی بچے رورہے ہیں ہائے میرے اللہ ! میرا کیا بنے گا؟ روح پرواز کرگئی، غسل دیا جارہا ہے، کفن پہنایا جارہا ہے ، نماز جنازہ پڑھی جارہی ہے، پھر قبر میں ڈال دیا گیا، لوگ سینکڑوں من مٹی ڈال کر چلے گئے۔ منکرین (منکر نکیر) آئے اور وہ سوال کررہے ہیں۔تیرا رب کون ہے ؟ تیرا دین کیا ہے؟ تم میں یہ جو بزرگ شخصیت بھیجی گئی اس کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟ جتنا علم تم کو دیا گیا اس پر عمل کیا یا نہیں کیا؟

چار سوال ہوں گے کیا جواب دوں گا؟ صور پھونک دیا گیا، میدان قیامت ہے ، حاضری ہوگئی اور نفسانفسی کا عالم ہے، کوئی بھی ایک نیکی دینے کے لیے تیار نہیں عرش عظیم کے سامنے پیشی لگ گئی، اللہ کے سامنے کیا جواب دوں گا، گناہوں کے پہاڑ اٹھا کر لایا ہوں، اب استغفار کی ایک تسبیح پڑھ کر سوجاؤ۔

﴿سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾

اب سونے کی دعا پڑھ لو :

﴿اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى﴾

یہ یاد نہ ہو تو کہہ دے اے اللہ تیرے نام کے ساتھ سوتا ہوں ، تیرے نام کے ساتھ جاگتا ہوں۔

نیند کی عجیب نیت

اب سوجاؤ اور سونے میں بھی ایک ارادہ کرلو کہ معاصی سے بچارہوں، اللہ کی نافرمانی سے بچا رہوں، حضرت حکیم الامت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ثم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا کہ حضرت آپ کا تو سونا بھی عبادت ہے تو فرمایا! کہ میاں یہ بڑوں کی بات ہے، ہم اس مقام کے نہیں ہیں، ہم تو سوجاتے ہیں گناہون سے بچے رہتے ہیں اور گناہ سے بچے

رہنے کی نیت سے سوجاتے ہیں اور بہت ہی اچھا ہے وہ سونا کہ آدمی گناہوں سے بچا رہے، بڑا مبارک ہے یہ سونا۔

یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہے کہ جس عمر میں معاصی کا صدور زیادہ ہوسکتا ہے اس عمر میں نیند بھی زیادہ عطا فرمائی، نوجوانوں کو نیند زیادہ آتی ہے، ویسے بھی مشہور ہے جوان کی نیند بالکل ٹھیک ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ سے ان کو گناہوں سے بچالیا۔

نماز تہجد وفجر

اب باوضو لیٹا تھا تو کتے، بلی کی آواز سے ، بچے کے رونے کی آواز سے یا از خود آنکھ کھل گئی تو حدیث پاک میں آیا ہے کہ باوضو سونے والے کی جس وقت بھی آنکھ کھل جائے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔۔۔ایک یہ جب آدمی اٹھے تو ﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔۔﴾ (کہ وہ لوگ جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں، اپنے رب کو خوف اور ثواب کی لالچ سے پکارتے ہیں)کے تحت اس فضیلت کو حاصل کرنے کے لیے ایک دفعہ بستر سے اٹھ کر بیٹھ جائے چاہے تین دفعہ سبحان اللہ ہی کہہ لے۔یہ ہمارے اکابر کا بھی ایک معمول رہا ہے۔

بھئی انشاء اللہ آج کی نشست میں لیل ونہار کے تمام چیدہ چیدہ معمولات پیش کروں گا۔

مسنون بیداری

اب آدمی اخیر شب میں ہمت کرکے اٹھ جائے کوئی ایسی مشکل بات نہیں ہے جس وقت نیند سے بیدار ہو تو تین مرتبہ چہرے پر ہاتھ پھیرلینا سنت ہے، اس سے جمائی نہیں آتی اور آدمی کی غفلت دور ہوجاتی ہے (ہتھیلیوں کو آنکھوں پر رکھ کر فرمایا) ان حصوں کو آدمی آنکھوں پر لگائے ، اٹھ کر کلمہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴾

دوسرے کو بیدار کرنے کا طریقہ

کسی پاس سونے والے کو بیدار کرنا ہو تو اگر بڑی عمر کا آدمی ہو تو اس کی پنڈلیاں اور ٹانگیں دبائے اور اگر ہم عمر یا چھوٹی عمر کا آدمی ہو تو بازو دبائے اور اٹھانے کے بعد اس کو سلام کرے۔

ورزش

اب اٹھتے کے ساتھ ہی گیارہ دفعہ ڈنڈ لگائے یہ بھی ہمارے اکابر کا معمول رہا ہے یہ ایک ورزش ہوگئی، ہم نے اپنے حضرت والا رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت مسیح الامت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب قدس سرہ)کو

بھی دیکھا ہے کہ چار پائی سے اتر کر جلدی جلدی گیارہ مرتبہ ڈنڈ لگایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس سے آدمی جلد بوڑھا نہیں ہوتا اور چوبیس گھنٹے چاق وچوبند رہتا ہے۔

نماز تہجد

اس کے بعد استنجاء کے لیے چلا جائے اور استنجاء سنت کے مطابق کرے اور پھر آداب کی رعایت کرتے ہوئے سنت کے مطابق وضو کرے اور پھر اللہ کے سامنے کھڑا ہوجائے۔ حضور اکرم ﷺ اکثر آٹھ رکعت تہجد پڑھتے تھے، چار رکعت چونکہ عشاء کے وقت پڑھ لیے تھے اس لیے اب اور پڑھ لے اور اس کے بعد اللہ توفیق دے تودوازدہ تسبیح کا ذکر کیا جائے۔دوازدہ تسبیح کا طریقہ یہ ہے:

دو تسبیح ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ کی ، چار تسبیح ﴿اِلَّا اللّٰهُ﴾ کی ، چھ تسبیح ﴿اَللّٰهُ اَللّٰه﴾ کی اور ایک تسبیح ﴿اَللّٰه اَللّٰه﴾ کی بنیت محبت الٰہی پڑھیں ، چند بار ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه﴾ کا ورد کرکے ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ﴾ ملاتے رہیں۔

نماز فجر

لیجئے اب فجر کی اذان ہوگئی۔جواب وہی ہے جو پہلے بتایا گیا ہے۔ فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ لیجئے، ﴿بِسۡمِ

اللہِ﴾ اور ﴿ وَلَا الضَّآلِّیْنَ﴾ کے بعد آمین کے ساتھ ، ساری مشکلات کا حل اللہ تعالیٰ نے اس ورد میں رکھا ہے۔ باطن کی عقدہ کشائی بھی خوب ہوتی ہے۔

اپنے گھر سے خدا کے گھر کی طرف

اب فجر کی نماز کے لیے سنت کے مطابق گھر سے نکلے ، داہنا پاؤں پہلے گھر سے نکالے اور یہ دعا پڑھے۔

﴿بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ﴾

اور دعائے نور پڑھتا ہوا مسجد کی طرف چلا جائے۔

﴿اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا﴾

جب مسجد پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے

اے اللہ ! یہ تیرا معبد (عبادت گاہ) ہے تیرا گھر ہے ، اس کی عظمت وبزرگی وکرامت کو بڑھادیجئے اور جو اس میں نماز پڑھنے میں انعام ہے وہ مجھے عطا کیجئے۔ اب پورے آداب کے ساتھ مسجد میں داخل ہوجائے۔ اگر فجر کی سنتیں گھر میں پڑھ لی ہیں تو اب نہ پڑھے ورنہ پڑھ

لے، اور کوشش کرکے پہلی صف میں جاکر بیٹھ جائے تاکہ کسی کو پریشانی نہ ہو۔

تکبیر اولیٰ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد وہی معمولات ہیں جو پہلے عرض کئے گئے ہیں۔ بس ﴿اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ﴾ سات مرتبہ کا اضافہ ہے۔

اب دعا مانگ لے کہ اے اللہ ! دن قریب آگیا ہے دن کی ابتداء ہونے والی ہے اس میں جو شر ہے اس سے مجھے بچالیجئے اور جو خیر ہے وہ عطا فرمادیجئے۔

﴿اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ﴾

نماز اشراق

اللہ تعالیٰ ہمت وتوفیق دیں۔ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو پھر اشراق کی نماز کے لیے مسجد ہی میں ٹھہر جائے اور طلوع آفتاب تک دس یا پندرہ منٹ کے بعد دو رکعت اشراق کی نماز پڑھ لے۔ ویسے اشراق کا وقت طلوع آفتاب سے دس منٹ بعد شروع ہوجاتا ہے اور ڈھائی گھنٹے تک رہتاہے، حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اشراق کی دو رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس دو رکعت پر ایک مقبول حج اور عمرہ کا ثواب اس کے نامہ

اعمال میں شامل فرماتے ہیں اور جو چار رکعت پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے سارے دن کے کاروبار کی ذمہ داری خود لے لیتے ہیں۔ساری مشکلات کو حل فرمادیتے ہیں بے فکر وبے غم کردیتے ہیں اس کے بگڑے ہوئے کاموں کو سنوار دیتے ہیں۔

اب گھر آکر ضروری کاموں سے فارغ ہو کر اپنے روز گار کے لیے اللہ تعالیٰ سے خیر مانگتا ہوا اور شرور سے پناہ مانگتا ہوا درود شریف کا ورد کرتا ہوا کام پر چلا جائے۔

آداب طلب رزق حلال

اگر کسی کا ملازم ہے تو کام پوری امانت ودیانت سے کرے، جو اوقات متعین ہیں ان میں غفلت نہ برتے دفتر کی کسی چیز مثلاً پینسل کاغذ وغیرہ کو اپنے ذاتی استعمال میں نہ لائے۔

اگر اپنا کاروبار ، دوکان ہے تو پوری محنت کا کام کرے، دوکان پر اخبار بینی ، سیاسی گفتگو ، تفرقہ بازی، دوستوں کے ساتھ گپ شپ کو بالکل استعفیٰ دے دے اور خالص کاروبار پر توجہ دے۔انشاء اللہ اس میں خیروبرکت ہوگی ترقی ہوگی۔

نماز چاشت

اب گیارہ بجے چاشت کا وقت آگیا، اگر مسجد قریب ہو اور کسی کام کا حرج نہ ہو تو مسجد میں جا کر ورنہ دوکان پر ہی چار رکعت چاشت

کی نماز پڑھ لے مگر زوال سے پہلے پہلے ، اگر ایسا موقع نہ ملتا ہو تو اس بات کی اجازت ہے کہ اشراق کی نماز چار رکعت پڑھی تھی اس کے ساتھ ہی چار رکعت چاشت بھی پڑھ لے۔

نماز ظہر

(سنن زوال و سنن مؤکدہ)

زوال کے بعد ظہر کی نماز کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔اب ظہر کی نماز کے لیے انہی آداب کے ساتھ مسجد میں حاضر ہوجائے۔اگر جماعت میں دس منٹ باقی ہیں تو پہلے چار رکعت سنن زوال پڑھے یا چار رکعت سنن موکدہ پڑھے، حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے پابندی کے ساتھ بارہ رکعات سنن موکدہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔دو فجر کی ، چھ ظہر کی، دو مغرب کی دو عشاء کی یہ بارہ رکعات سنن موکدہ ہیں، سنن موکدہ کا اہتمام ضروری ہے۔سرکار دو عالم ﷺ نے دوران سفر سنن موکدہ چھوڑی ہیں لیکن فجر کی سنن اتنی اہم ہیں کہ ان کا ناغہ نہیں فرمایا۔

ظہر کی نماز کے بعد وہی معمولات ہیں جو پہلے بیان ہوچکے ہیں ان کے علاوہ ایک تسبیح ﴿سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ﴾ کی اور تین تسبیح درود شریف (ﷺ) کی پڑھ لے پھر اپنے کاروبار میں مشغول ہوجائے۔

نماز عصر

اس طرح عصر کی نماز سے پہلے جو سنن غیر موکدہ ہیں ان کی بھی بڑی فضیلت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ عصر کی سنتیں پڑھنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور ایک روایت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جو عصر کی سنتوں کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کردیں گے۔ایسے اعمال کو تو بھائی چن چن کر کرنا چاہیے جن پر شفاعت اور جنت کے واجب ہونے کا وعدہ ہو۔

اب عصر کی نماز کے بعد وہی معمولات ہیں جو بیان کردیئے گئے ہاں ایک تسبیح آیۃ کریمہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾کی پڑھ لے، اس کے بعد اپنے کاروبار میں مشغول ہوجائے حق تجارت ، حق ملازمت پورا پورا ادا کے کہ یہ بھی فرائض میں سے ہے۔اگر کسی ملازم سے اس کا مالک کہے کہ نماز پڑھ کر آپ جلدی آیا کریں تو ایسا ملازم نوافل گھر پڑھ لے، ڈیوٹی کے اوقات میں نوافل نہ پڑھے ، ڈیوٹی کے اوقات میں اگر مسجد میں درس کا معمول ہو تو اس میں شرکت نہ کرے۔

نماز پنجگانہ کی ترتیب سے تلاوت قرآن

ان معمولات مذکورہ کے علاوہ دو تین باتیں اور عرض کردوں۔

پانچ سورتیں ہیں جو پانچ نمازوں کے بعد پڑھنی چاہئیں حافظ کے لیے بالکل آسان اور ناظرہ خوان کے لیے دیکھ کر پڑھنا آسان۔کیا اخبار نہیں پڑھتے ، رسالے نہیں پڑھتے، کیا مشکل ہے وہ پانچ سورتیں یہ ہیں۔

☆فجر کے بعد سورہ یٰسین

☆ظہر کے بعدسورہ فتح

☆عصر کے بعد سورہ نباء

☆مغرب کے بعد سورہ واقعہ

☆عشاء کے بعدسورہ ملک

حدیث میں آتا ہے کہ جو پانچ نمازوں کے بعد یہ پانچ سورتیں پڑھے گا وہ قیامت کے دن ساقیان کوثر میں سے ہوگا۔حضور ﷺ کے ساتھ آپ کی امت کو پلانے والوں میں سے ہوگا۔

☆ سورہ ٔیٰسین کی برکت سے اللہ تعالیٰ ساری مشکلات حل فرمادیتے ہیں۔

☆سورہ ٔفتح کی برکت سے بڑے علوم ومعارف عطا فرماتے ہیں۔

☆سورہ ٔنباء کی برکت سے شروفتن سے بچالیتے ہیں۔

☆سورہ ٔواقعہ کی برکت سے کاروبار چمکتا ہے اور فاقہ کی نوبت نہیں آتی۔

☆سورۂ ملک کی برکت سے عذاب قبر سے بچالیتے ہیں۔

اس کے علاوہ بالترتیب تلاوت کا اہتمام ان سورتوں سے زیادہ ضروری ہے آپ اس کے لیے وقت وہ رکھیں جس میں آپ کو فرصت ہو، اگر فجر کے بعد فرصت ہو تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کے بعد بالترتیب تلاوت کیجیے۔

اور چونکہ تلاوت کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں اس لیے مسنون دعائیں جو مناجات مقبول میں سات حصوں میں تقسیم کردی گئی ہیں ان میں سے ایک منزل پڑھ لیجیے۔

توفیق الٰہی سے یہ پانچوں نمازوں کا بیان معمولات اکابر کے ساتھ ہوگیا۔

معاصی سے اجتناب

اب ان اعمال میں احتیاط کیا ہے؟

☆زبان کی احتیاط سارے فتنے یہیں سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆آنکھوں کی احتیاط بہت زیادہ۔

☆کانوں کی احتیاط بہت زیادہ۔

☆دل کی احتیاط بہت زیادہ۔

تجارت گاہ ، ملازمت گاہ ، تعلیم گاہ، عوامی زندگی میں جب جانا ہوگا تو واسطے پڑیں گے ، نظریں پڑیں گی، کچھ بولنا پڑے گا، کچھ سننا پڑے گا، کچھ دل میں خیالات آئیں گے، تو ان چار چیزوں کے استعمالات کا جائزہ

ہمہ وقت لیتا رہے۔کیونکہ طالب حق ، طالب مولیٰ ہے، زبان ، آنکھ ، کان اور دل ان چار چیزون کے استعمال کا جائزہ تفصیلی طور پر لیتا رہے۔کہیں ایسا تو نہیں کہ اللہ کی نافرمانی ان راستوں سے ہورہی ہو ، کبائر کا ارکاب ہورہا ہو، کیوں؟اس لیے کہ زبان سے بھی زنا ہوتا ہے، کانوں سے بھی زنا ہوتا ہے، آنکھوں سے بھی زنا ہوتا ہے اور دل سے بھی زنا ہوتاہے، لہٰذا ان کے استعمال کا جائزہ لیتا رہے۔ان بند (اعضاء) کی نگرانی کرتارہے ایسا نہ ہو کہ ان بندوں میں سے کوئی بند ٹوٹ جائے اور گناہ کا سیلاب اندر آجائے۔

مراقبہ احسانی

اس نگرانی کے اندر ایک اکسیر اعظم اور معین اعظم شے ہے اور وہ مراقبہ احسانی ہے۔نماز میں اور خارج نماز میں، تجارت گاہ میں ،ملازمت گاہ میں ، تعلیم گاہ میں، دوکان میں، گھر میں، بیوی بچوں کے ساتھ ہر وقت یہ دھیان رہے کہ میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے، میرا اللہ میرے پاس موجود ہے، میرا اللہ میرے ساتھ ہے اور میرا اللہ میری جان سے زیادہ قریب ہے، وہ جانتا ہے میرے چلنے کو، میرے رہنے کے ٹھکانے کو اور میری نیت سے بھی واقف ہے، ﴿يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ﴾اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

ان سارے اعمال میں اور معمولات منقولہ وماثورہ میں جان کب آئے گی یاد رکھئے جتنا مراقبہ احسانی میں رسوخ ہوگا، یہاں احسان سے مراد حسن ، درجہ کمال، درجہ مقبولیت اور درجہ قرب ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر عمل اور ہر قول وفعل میں شب وروز یہ بات مستحضر رہے کہ میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے، میرا اللہ میرے ساتھ ہے، ایک بزرگ تھے انہوں نے مریدوں کو کبوتر اور چاقو تقسیم کئے اور کہا کہ جاؤ ان کو ایسی جگہ ذبح کرکے لاؤ جہاں کوئی نہ دیکھتا ہو۔سب چھپ چھپا کر ذبح کر لائے۔کوئی حجرے میں، کوئی تہہ خانے میں لیکن جس کو مراقبہ احسانی میں رسوخ تھا وہ زندہ لے آیا۔ان بزرگ نے اس سے پوچھا کہ تم کبوتر زندہ کیوں لے آئے ؟ اس نے کہا کہ حضرت ! ایسی کوئی جگہ نہیں مل سکی جہاں وہ (حق تعالیٰ) موجود نہ ہوں۔

معمولات یوم جمعہ

یہ روزانہ کے معمولات جوں کے توں توفیق الٰہی پر شکرکے ساتھ چلتے رہیں گے اوراس دوران جو ناگواریاں پیش آئیں گی ان پر ہم صبر کرتے رہیں گے، اب جمعہ کا دن آگیا۔جمعہ کے دن ان معمولات کا مزید اضافہ کرلیا جائے۔

☆لیلۃ الجمعہ میں مستحبات میں سے کوئی سورۃ پڑھ لینا۔جن میں سب سے چھوٹی سورۃ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ہے۔

☆نماز جمعہ کے لیے مسجد میں پہلی اذان پر حاضر ہونا۔

☆صلوۃ التسبیح پڑھنا۔

☆سورۂ کہف کی تلاوت کرنا۔

☆بعد عصر ۸۰ بار یہ درود شریف پڑھنا۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا﴾

☆ایک ہزار بار درود شریف پڑھنا۔

﴿صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ﴾

☆غروب آفتاب سے قبل دعاکاالتزام۔

فضیلت درود شریف

شرح الصدور میں علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ حدیث میں آتا ہے کہ جو کوئی جمعہ کے دن ایک ہزار بار درود شریف پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ ضرور دیکھ لے گا۔ایک بزرگ کی حالت بگڑ جاتی ہے گھر والوں کی حالت پریشان ہوجاتی ہے تو انہوں نے گھر والوں کی پریشانی کو دیکھ کر فرمایا کہ دیکھو بھئی ابھی جانے کا وقت نہیں، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میں نے جمعہ کے دن ہمیشہ ایک ہزار بار درود شریف کا معمول رکھا ہے اور اس پر وعدہ ہے کہ مرنے سے پہلے جنت کا ٹھکانہ دکھادیا جائے گا اور ٹھکانہ ابھی میں نے نہیں دیکھا ہے اس لیے میں ابھی جانے والا نہیں ہوں۔ایک دن اللہ پاک نے اس ٹھکانے کی زیارت کرادی (اللہ تعالیٰ سب کو نصیب فرمائے آمین

) گھر والوں سے فرمایا کہ بھئی اب تیاری کرلو تھوڑا ہی وقت باقی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرا ٹھکانہ مجھے جنت میں دکھادیا ہے۔درود شریف کے بے شمار فضائل ہیں۔

ذکر لسانی

ان اعمال مذکورہ کے علاوہ ایک عمل اور بھی ہے جو ان تمام اعمال میں جان ڈال دے گا اور وہ ہے ذکر لسانی چلتے پھرتے ، اٹھتے بیٹھتے، اگر کاروباری اور دفتری آدمی ہے کثرت سے کہے:

﴿لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ-لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ،اَسْتَغْفِرُاللهَ﴾

اور چھٹی والے دن اس وردکو جاری رکھتے ہوئے۔(صلی اللہ علیہ وسلم ، صلی اللہ علیہ وسلم) کا اضافہ کرلے۔جن کی عمر بیت چکی ہے وہ ہمہ وقت درود شریف ہی پڑھتے رہیں۔

درود شریف اور نظراً تلاوت کی یہ برکت ہے کہ آدمی چاہے سو برس کا ہوجائے اس کے حواس خراب نہیں ہوں گے عقل نہیں سٹھیائے گی دور اندیشی ، باریک بینی ، بصیرت ،تجربہ اور مشاہدہ اس کا قائم رہے گا۔

ہم نے دیکھا اور ہمارے حضرت والا رحمہ اللہ تعالیٰ کا ورد بھی ہمہ وقت درود شریف ہی کا ہے اور فرما بھی دیا ہے کہ بوڑھا آدمی، دائم المرض مصروف آدمی اور وہ سالک جو منازل سلوک سے گزر چکا ہے ان کو باقی وقت درود شریف ہی میں صرف کرنا چاہیے۔جو درود شریف کا

ورد کرتا ہے اس صاحب ورد کا دربار رسالت مآب ﷺ سے خاص تعلق ہوجاتا ہے۔لیکن اتباع سنت اور تقویٰ شرط ہے۔

گرانقدر نسخہ

اپنی زندگی میں انقلاب لانے کے لیے یاد رکھئے یہ ایک کامیاب گر ہے۔حدیث پاک میں ہے کہ ہر ہفتہ امت کے نامہ اعمال سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔یہی سوچ لیا کرو کہ کیا میرے نامہ اعمال میں ایسی باتیں ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا دل خوش ہو؟ طبیعت کو پلٹا کھلانے کے لیے نیکی اور اطاعت کی طرف منقلب کرنے کے لیے یہ بہت بڑی بات ہے۔

خاتمہ

عزیزان من ! توفیق الٰہی سے بالترتیب شب وروز کے اعمال مسنونہ ومنقولہ کا بیان ہوا اور وہ اعمال جو باقی اعمال میں جان ڈالنے والے ہیں ان کا بیان بھی توفیق الٰہی سے ہوچکا۔الحمد للہ ! یہ اس سوال کا جواب ہوگیا جو دوران نمازحق تعالٰی نے دل میں پیدا کیا۔اس سے ان شاء اللہ تعالٰی ہر مسلمان کو حیات طیبہ نصیب ہوجائے گی۔۔۔اللہ تعالٰی ہم سب کو ان اعمالِ مسنونہ کی قدر دانی اور ان پر باعمل ہونے کی توفیق خاص عطا فرمائیں۔

کلید کامیابی

اتباع سنت اور تقویٰ یہ لازم کرلو۔بغیر اس کے کامیابی نہیں ہوسکتی۔۔۔۔۔لاکھ وظیفے پڑھ لو زبان تمہاری قابو میں نہیں ہے۔نامحرم عورتوں سے تم نہیں بچتے ، حلال وحرام کی تمیز تمہارے اندر نہیں ہے تو پھر یہ اوراد وظائف اتنے کار آمد نہیں ہے اگر ان کو کچھ بنانا ہے اور ان اعمال سے کچھ حاصل کرنا ہے تو اس کے لیے لازمی شرط ہے ان کے دربار میں، اتباع سنت یعنی ہمارے محبوب کی غلامی اور تقویٰ یعنی ہمارا خوف بغیر اس کے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔۔۔اگر اتباع سنت ہے تقویٰ بھی ہے لیکن اعمال مستحبہ میں کچھ کمی اور کمزوری ہے تو درگزر کردیا جائے گا اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائیں آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ